

حضرت فاطمہ زہراء (ع) رسول خدا (ص) کی نگاہ میں

<?xml encoding="UTF-8?">



حضرت فاطمہ زہراء (ع) رسول خدا (ص) کی نگاہ میں

حدیث ثقلین میں حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کا خاص مقام اور خاص کردار پوشیدہ ہے ، رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے سلسلہ میں دیگر روایتیں بھی منقول ہیں جو آپ کی منزلت و عظمت کی بیانگر ہیں ، انحضرت (ص) نے ایک حدیث میں فرمایا : «جنت کی عورتوں کی سردار خدیجہ دختر خویلد، فاطمہ دختر محمد، مریم دختر عمران اور آسیہ دختر مزاحم ہیں»۔ (۱)

ایک اور حدیث میں اس طرح موجود ہے کہ انحضرت (ص) نے فرمایا: اے فاطمہ [علیہا السلام] کیا تم راضی نہیں ہو کہ عالمین کی ، میری امت کی اور مومنین کی خواتین کی سردار رہو»۔ (۲)

یا انحضرت (ص) خداوند متعال کے نزدیک جناب فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے مقام و منزلت کی جانب اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں : «اے فاطمہ یقیناً تمہارے غضب سے غضبناک اور تمہاری خوشنودی سے خوشنود اور راضی ہوتا ہے»۔ (۳)

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا سے اس قدر محبت کرتے تھے کہ آپ نے بارہا و بارہا فرمایا : فاطمہ میرا ٹکڑا ہیں ، (۴) اور بعض روایات میں اس طرح نقل ہے کہ انحضرت (ص) نے فرمایا : « وہ میری جان اور میرے جگر کا ٹکڑا ہیں جو میرے سینہ میں موجود ہے اور میری آنکھوں کا نور اور میرے دل کا سکون ہیں»۔

حوالہ:

۱: حاکم نیشابوری ، ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ صَبَّی طَہْمَانی ، مستدرک الصحیحین، ج ۲، ص ۴۹۷ - «إِنَّ أَفْضَلَ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ خَدِجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ، وَ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ، وَ مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ، وَ أَسِيَّةُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ»۔

٢: حاكم نيشابورى ، ابو عبدالله محمد بن عبدالله ضَبَّى طَهمانى ، مستدرک الصحيحين، ج ٣، ص ١٥٦. «يَا فَاطِمَةُ
أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ تَكُونِي سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ، وَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ هَذِهِ الْأُمَّةِ، وَ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ».

٣: فَلَقَشْنَدِي، محمد بن عبدالله اكرأوى، اتحاف السائل بما لفاطمة من الفضائل، ص ٨ . «إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لِرِضَاكِ وَ
يَغْضِبُ لِرِغْظِكَ».

٤: مجلسى محمد باقر، بحار الأنوار، ج ٤٣ ، ص ٢٣ ، ح ١٧ . «فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِنِّي فَمَنْ آذَاهَا فَقَدْ آذَانِي» .

مصنف: نقوى